ہم کرتے ہیں اس شاہ کے سایہ میں بسر ٹھنڈ

ہم کرتے ہیں اس شاہ کے سایہ میں بسر ٹھنڈ
دیکھیں تو اٹھائے سہی یہاں آن کے ٹھنڈ

گرمی تیری خدمت کی یہ ہے کچھ نہیں ہوتا
دکھلائے اثر اپنا ہزار آ کے ادہر ٹھنڈ

اوڑھا ہوا حضرت کا پہنچ جائے دوشالہ
کشمیر سے اڑ جائے اِدھر اور ادھر ٹھنڈ

بخشیں گے دوشالے پہ دوشالے ہمیں سرکار
پروا نہیں پڑتی ہو پڑے ٹھنڈ اوپر ٹھنڈ

کاندھوں پہ دوشالہ نہ کبھی غیر کا ڈالوں
اف تک نہ کروں کھایا کروں زندگی بھر ٹھنڈ

ہم رہتے ہیں آرام سے گرما ہو کے سرما
پہنچاتی ہے ایذا کبھی گرمی نہ اثر ٹھنڈ

جس دل میں تیرے گرمئ الفت نہیں پاتی
ٹھنڈا اسے کر دیتی ہے بے خوف وخطر ٹھنڈ

بازار جہاں گرم نہیں تیری ثنا کا
بس اپنا وہاں جا کے بنا لیتی ہے گھر ٹھنڈ

مضمون کو شاباش کا اخلاص اوڑھا شال
پھر شوق سے چاہے کرے بیتوں میں گزر ٹھنڈ

في ظل داعي الله سيف الدين في سكون
لا نخشى يوما من صروف الدهر ذا مهما تكون

كم و لكم اجريت كم علم الائمة من عيون
فلتبقى في عيش هنيءُ دائما طول القرون